منافع متوقع کی بیع درست نہیں

سوال:۔ ایک گاؤں ہے جس کا زمیندار یعنی زمین کا مالک تو زید ہے اور اُس کا خراج یعنی جو محصول منجانب سلطانِ وقت اس زمیندار سے لیا جاتا ہے، بقانونِ سلطانی عمرو کو ملتا ہے جس کو عرف میں معافی دار کہتے ہیں۔ پس اگر عمرو معافی دار اپنا حق (معافی داری) بکر کے ہاتھ بیع یا رہن رکھے جس کا اثر یہ ہوگا کہ بجائے عمرو کے وہ خراج بکر وصول کرنے لگے جس کو قانونِ سلطنتِ موجودہ جائز رکھتا ہے، آیا شرعاً بھی اس حقِ معافی داری کا بیع کرنا یا رہن رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب:۔ قال فی الدر المختار و بطل ما لیس بمال الخ (درمختار میں ہے کہ جو شے مال نہ ہو اس کی بیع باطل ہے) اور شامی میں ہے قدمنا اول البیوع تعریف المال بما یمیل الیہ الطبع ویمکن ادخارہ لوقت الحاجۃ وانہ خرج بالادخار المنفعۃ فھی ملک لا مال ......

(ہم نے ابواب البیوع کے شروع میں مال کی تعریف یہ بیان کی ہے کہ جس کی طرف طبائع کا میلان ہو اور جسے حاجت کے اوقات کی خاطر ذخیرہ کیا جا سکے۔ ذخیرہ والی شرط سے کسی شے کی منفعت، مال کی تعریف سے خارج ہو گئی کیونکہ وہ مِلک میں تو آتی ہے مگر مال نہیں ہے)

ان عبارات و امثال سے واضح ہے کہ اس قسم کے حقوق و منافع متوقعہ کی بیع و رہن شرعاً درست نہیں بلکہ باطل ہے۔

---

(۲)

موجودہ مرحلے میں قادیانی سرگرمیاں

حال ہی میں مجھے ذیل کا خط ایک محب کی طرف سے موصول ہوا ہے اور میری طرف سے اس کا جواب بھی یہاں پیش کیا جا رہا ہے۔ (ت ۔ ص)

سوال:۔ مجھے چونکہ قادیانی اُمت کے درونِ خانہ کا علم ہے، اس لیے بعض باتیں پیش کرنے کی جسارت کر رہا ہوں۔

۱۔ جداگانہ انتخابات کے اعلان کے بعد قادیانی مخصوص انداز میں وسوسہ اندازی کر کے